FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-105-2007

22 مئی 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: حکومت سپریم کورٹ بار سے معطل چیف جسٹس کے خطاب میں تشدد کے ذریعے خلل ڈالنے کی اجازت نہ دے

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کو معلوم ہوا ہے کہ معطل چیف جسٹس مسٹر افتخار چوہدری 26 مئی 2007ء کو سپریم کورٹ اسلام آباد کے احاطے میں سپریم کورٹ بار کے ارکان سے خطاب کرنے والے ہیں۔ جنرل پرویز مشرف کی حکومت کا ناقابل منتقلی فرض ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اجلاس کی کارروائی پوری طرح محفوظ اور پر امن طور پر انجام پائے اور چیف جسٹس چوہدری کی نقل وحرکت میں کسی قسم کی مداخلت نہ کی جائے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ چیف جسٹس کو سندھ ہائی کورٹ بار ایسوی ایشن (ایس ایچ سی بی اے) نے سپریم کورٹ کی گولڈن جوبلی تقریبات میں شرکت کی دعوت دی تھی اور جب چیف جسٹس تقریب میں شرکت کیلئے 12 مئی کو کراچی پہنچے تو صوبہ سندھ کے حکام نے انہیں اغوا کرنے کی کوشش کی۔ چیف جسٹس مسٹر چوہدری کیلئے کام کرنے والے وکلاء کے مطابق اعلیٰ سطح کے حکام نے چیف جسٹس کو ایئرپورٹ لاؤنج سے باہر نکلنے کیلئے مجبور کیا، وہ چیف جسٹس کو ایک ہیلی کاپٹر میں لے جانا چاہتے تھے لیکن چیف جسٹس نے اس میں سوار ہونے سے انکار کردیا۔ چیف جسٹس کے انکار پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اور سٹی پولیس چیف نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی اور گندی زبان استعمال کی گئی۔ اس وقت جب یہ کارروائی کی جارہی تھی کراچی شہر کو میدان جنگ میں تبدیل کردیا گیا تھا اور اس ہنگامہ آرائی کے نتیجے میں 50 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ اسی روز کراچی شہر میں آج ٹیلی ویژن چینل پر حکمراں پارٹی ایم کیو ایم سے تعلق رکھنے والے مسلح افراد نے دوطرف سے حملہ کیا۔ آج ٹی وی چینل کی عمارت پر آتشیں اسلحہ سے مسلح افراد کا حملہ 6 گھنٹے جاری رہا اور اس دوران حکام یا انتظامیہ نے کسی بھی مرحلے پر حملہ بند کرانے کیلئے مداخلت نہیں کی۔ یہ ٹی وی چینل حکمراں پارٹی کے ارکان کی جانب سے چیف جسٹس کے حامیوں اور سندھ ہائی کورٹ کی عمارت پر حملوں کی براہ راست کوریج کررہا تھا۔ اس وقت بھی پورے شہر میں فائرنگ کے واقعات ہوتے رہے جب معطل چیف جسٹس کو بعض علاقوں کا دورہ کرنا تھا۔ سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے حکم دیا تھا کہ چیف جسٹس کو ہر اس جگہ جانے کی اجازت دی جائے جہاں وہ جانا چاہیں اور تمام سڑکوں کو چیف جسٹس کیلئے کھلا رکھا جائے لیکن انتظامیہ نے اس حکم کی تعمیل سے انکار کردیا۔ ان واقعات اور چیف جسٹس کو 9 مارچ 2007 کو معطلی کے بعد سیکورٹی فراہم کرنے کے سلسلے میں حکومت کے خراب ریکارڈ کے پیش نظر اندیشہ ہے کہ 26 مئی کو بھی جب چیف جسٹس مسٹر چوہدری سپریم کورٹ بار ایسوی ایشن سے خطاب کرنے والے ہیں اسی قسم کے واقعات پیش آسکتے ہیں۔ اب تک کی صورتحال سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت تشدد کے واقعات پر اپنی آنکھیں بند کرلیتی ہے کیونکہ محسوس ہوتا تشدد اس کی ضروریات پوری کرنے کیلئے موزوں ثابت ہوتا ہے۔ حکومت نے اسلام آباد میں مدارس کے طلبہ و طالبات کے تشدد پر بھی آنکھیں بند کررکھی ہیں جنہوں نے عملاً وفاقی دارالحکومت کو اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے اور وہ حتیٰ کہ پولیس افسروں کو کئی مواقع پر اغوا بھی

کر چکے ہیں۔اس صورتحال کے پیش نظر ایشین ہیومن رائٹس کمیشن حکومت پاکستان پر یہ بات یقینی بنانے کیلئے زور دیتا ہے کہ سپریم کورٹ بار کی تقریب میں اس قسم کی کوئی مداخلت نہ کی جائے۔ معطل چیف جسٹس کو مکمل طور پر محفوظ طریقے سے خطاب کی اجازت دی جائے کیونکہ ملک کے عوام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ چیف جسٹس کی بات تحفظ اور سلامتی کے ماحول میں سن سکیں۔

# # #

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا ہے اور رائے عامہ بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ کمیشن جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--